



سوال

آواز بلند آمین کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عالم کے بیان میں یہ حدیث سنی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے امت میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو لوگوں کو اپنے امام اور راہبوں کی طرف بلائیں گے اور لوگوں سے آمین خلف الامام کی وجہ سے حسد کریں گے یہ اس امت کے یہود ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس معنی کی کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، اس حوالے سے جو روایت ملتی ہے اس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

نبی کریم نے فرمایا:

”ما حد علم البصود علی شیء ما حد علم علی السلام والتائین“ (صحیح ابن ماجہ ص 697، الصحیح: 284، صحیح الترغیب والترہیب: 328/1)

یعنی یہود تم سے کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا اسلام اور آمین کہنے پر کرتے ہیں۔

جس طرح یہاں اسلام سے جہر اسلام کہنا مراد ہے اسی طرح آمین سے آمین آواز بلند کہنا مراد ہے، اس لیے کہ یہودیوں کو سلام و آمین بالسر سے چڑ نہیں تھی بلکہ بالہجر سے چڑ تھی۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ